سنجینٹا ٹنل فارمنگ گائیڈ

syngenta®

بیج جاندار، فصل شاندار

®

Creative Rhythms

سِنجینٹا پاکستان لمیٹڈ

کراچی

15th فلور، التجارہ سینٹر، 1-32 اے، بلاک 6،
پی ای سی ایچ ایس، مین شاہراہ فیصل، کراچی۔ 75400
فون: 38677200 (021)
فیکس: 38677220 (021)

مُلتان

موضع کوٹلہ ابوالفتح، نزد انڈسٹریل اسٹیٹ آف بائی پاس روڈ، ملتان۔
فون: 6539658 - 9 / 6537073 / 6539638 (061)
فیکس: 6539660 (061)

حیدرآباد

پلاٹ نمبر اے-24-اے-1،
سائٹ ایریا، حیدرآباد۔
فون: 022-3885046

لاہور

پلاٹ نمبر 13 سُندر انڈسٹریل اسٹیٹ
سُندر رائیونڈ روڈ، لاہور
فون: 35297706/35297707 (042)
35297708/35297709

رحیم یار خان ویئر ہاؤس

گری کنال، وحی شاہ محمد
نزد پرائم سیڈز، رحیم یار خان
فون: 0316-6888285، 0316-6888284
0316-6888286

ساہیوال

8 کے ایم ملتان روڈ، ساہیوال
فون: 5002736 / 5002727 / 5002726 (040)
فیکس: 4225362 (040)

زرعی زہر سے متاثر ہونے کی
صورت میں سنجینٹا سے مشاورت کیلئے
فون نمبر **0800-23567**
پر رابطہ قائم کریں۔

سنجینٹا کی تمام زرعی ادویات
نیا سویرا پر دستیاب ہیں

نیا سویرا™

یہ کتابچہ/لٹریچر پچھلے تمام پروڈکٹ کتابچہ/لٹریچر کا متبادل ہے۔

- ® Syngenta Participations AG Basel, Switzerland
- © 2020 Syngenta

خربوزہ MELON No-1

میلن No-1 ہائبرڈ کی نمایاں خصوصیات

- No-1 ہائبرڈ اپنے منفرد چمکدار پیلے رنگ اور گول ہونے کی وجہ سے نمایاں ہے
- انتہائی میٹھا اور رس میں بھرا ہونے کی وجہ سے بہترین ہائبرڈ
- 80-85 دنوں میں تیار
- چھلکا سخت ہونے کی صلاحیت یعنی دور دراز علاقوں میں ترسیل آسان
- اوسط وزن 1.25-1.5 کلوگرام فی پھل
- موسم سرما اور بہار دونوں موسموں کیلئے موزوں
- پاؤڈری/ڈاؤنی کے خلاف بہترین قوت مدافعت
- اوسط پیداوار 25-30 ٹن فی ایکڑ

شرحِ بیج

بیج فی ایکڑ	300 گرام

وقتِ کاشت

میلن-1	ٹنل
وقت کاشت	نومبر- دسمبر
وقت برداشت	مارچ تا اپریل

کھادوں کا استعمال فی ایکڑ

زمین کی تیاری

ڈی اے پی	2 بوری
S.O.P (پوٹاش)	1 بوری

طریقۂ کاشت

پودے سے پودے کا فاصلہ	1.5 سے 2 فٹ
پانی کی کھالی	1 سے 1.5 فٹ

50-60 دن بعد

نائٹروفاس	1 بوری
S.O.P (پوٹاش)	1 بوری

30 دن بعد

امونیم نائٹریٹ یا یوریا	1 بوری
S.O.P (پوٹاش)	1 بوری

پہلی چنائی کے بعد

یوریا یا نائٹروفاس	1 بوری
S.O.P (پوٹاش)	1 بوری

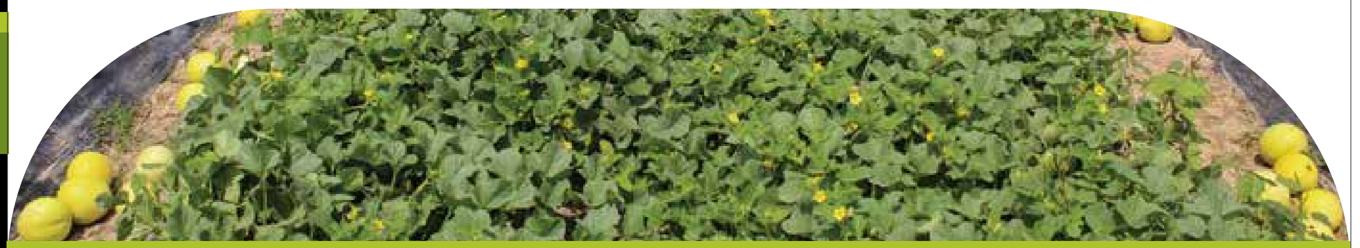

syngenta®

تعارف

سنجینٹا ایگریکلچرل سیکٹر میں دنیا کی بڑی کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ جو 90 ممالک میں کاشت کار بھائیوں کی خدمت میں مصروف ہے۔ سنجینٹا سائنسی تحقیق کے ذریعے کاشت کاروں کو پودوں کی پیداوار میں اضافے، فصل اور ماحول کے تحفظ، صحت اور معیارِ زندگی بہتر بنانے کے لیے زراعت میں نئی ٹیکنالوجی فراہم کرنے میں کوشاں ہے۔

سبزیوں کی اہمیت اور مانگ

سبزیاں وٹامن، کاربوہائیڈریٹ (Carbohydrate)، نمکیات (Salts) اور پروٹین کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ ماہرین خوراک کے ایک اندازے کے مطابق انسانی جسم کی بہتر نشوونما کے لئے خوراک میں سبزیوں کا استعمال 300-350 گرام فی کس روزانہ ہونا چاہیے۔ جبکہ اس کے برعکس ہمارے ہاں روزانہ فی کس استعمال 120 گرام کے لگ بھگ ہے سبزیات کا اس قدر کم استعمال متوازن غذا اور اس کی اہمیت کے بارے میں کم آگاہی کے ساتھ ساتھ کم دستیابی ہے۔ حالانکہ سبزیاں متوازن غذا کا آسان اور کم خرچ و بالانشین ذریعہ ہیں۔

کھادوں کا استعمال فی ایکڑ

زمین کی تیاری

کیلشیم امونیم نائٹریٹ	S.S.P	S.O.P(پوٹاش)
2بوری	3-4بوری	2بوری

دوسری آبپاشی پر

نائٹروفاس یا یوریا	1بوری

کاشت کے 30 دن بعد

نائٹروفاس	1بوری
S.O.P(پوٹاش)	1بوری

ہر 10 دن بعد

یوریا	S.O.P(پوٹاش)
1بوری	1بوری

نوٹ: زمین کی ساخت اور زرخیزی، فصل کی حالت اور آب وہوا کے مطابق کھاد کی مقدار گھٹائی یا بڑھائی جاسکتی ہے۔

تربوز آگسٹا

آگسٹا ہائبرڈ کی نمایاں خصوصیات

- آگسٹا زیادہ پیداوار دینے والی F1 ہائبرڈ ہے
- لمبی اور پتوں والی بیلوں کی وجہ سے پھل سورج کی روشنی سے محفوظ
- درجہ حرارت کی کمی یا زیادتی کے خلاف قوت مدافعت رکھتا ہے
- بیماریوں خصوصاً پاؤڈری ملڈیو اور ڈاؤنی ملڈیو کے خلاف قوت مدافعت
- پھل کی باہر کی جلد گہری سبز اور چمکیلی ہے
- 90-100 دن میں تیار
- پھل کا اوسط وزن 8-10 کلوگرام ہے
- پھل کی جلد سخت ہونے کی وجہ سے دور کی مارکیٹوں میں رسائی آسان

WMT-4809

WMT-4809 کی نمایاں خصوصیات

- بہترین پیداواری صلاحیت۔
- پھل کا اوسط وزن 8 سے 10 کلو گرام۔
- مقابلتاً جلدی تیار ہونے کی صلاحیت۔
- دلکش چمکدار پھل۔
- بہترین شلف لائف۔
- گودا گہرے سرخ رنگ کا۔
- پھل کی جلد سخت ہونے کی وجہ سے دور کی منڈیوں میں رسائی آسان۔
- مضبوط جاندار بیل۔

شرحِ بیج

بیج فی ایکڑ	300 گرام

وقتِ کاشت

پنجاب	(ٹنل) نومبر-دسمبر (اوپن فیلڈ) فروری-مارچ
خیبر پختونخواہ	فروری-مارچ
سندھ	نومبر-دسمبر

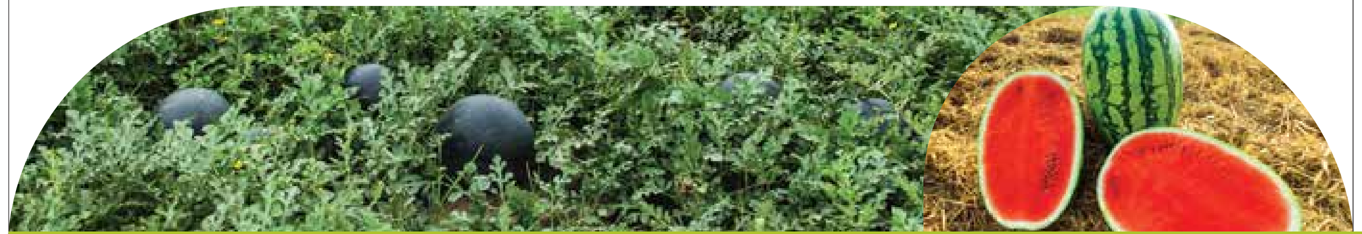

syngenta

کرزما F-1

کرزما F-1 ہائبرڈ کی نمایاں خصوصیات

- اگیتی قسم کا جھاڑی نما F-1 ہائبرڈ ہے
- اس کا پھل بیضوی بوتل نما ہوتا ہے
- پھل کا رنگ ہلکا سبز (سفید نشانوں والا) اور خوشنما ہوتا ہے
- پھل کی اوسط لمبائی 17 سینٹی میٹر اور اوسط وزن 180 گرام تک ہے
- پہلی چنائی کاشت کے 35 دنوں کے بعد شروع
- کھیت میں زیادہ دیر تک رہنے کی صلاحیت
- ZYMC اور CMC وائرس کے خلاف بہترین قوت مدافعت

وقتِ کاشت

وقت کی کاشت	دسمبر (ٹنل)	ستمبر۔اکتوبر (اوپن)
وقت برداشت	جنوری تا اپریل	اکتوبر تا دسمبر

شرحِ بیج

بیج فی ایکڑ	6000-5000

طریقۂ کاشت

کھیلیوں کا فاصلہ	2 فٹ
پودے سے پودے کا فاصلہ	2 سے 2.5 فٹ
پانی کی کھالی	1 سے 1.5 فٹ

سبزیوں کی کاشت میں وقت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ کاشت اپنے علاقائی موسم کے مطابق اس طرح ترتیب دیں کہ انہیں وقت پر منڈی لا کر زیادہ منافع حاصل کیا جا سکے ہمارے ہاں موسم گرما کی سبزیوں کو فروری۔ مارچ اور سردیوں کی سبزیوں کو ستمبر۔ اکتوبر میں کاشت کیا جاتا ہے۔ عام مہینوں میں کاشت سے منڈی میں سبزیوں کی رسد بڑھ جاتی ہے اور کاشتکار کا منافع کم ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر کوئی سبزی اگیتی کاشت ہو تو عام قیمت سے 3 سے 4 گنا زیادہ مہنگی فروخت ہوتی ہے۔ اس ضمن میں بعض علاقوں کے کاشتکار موسمی موافقت کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔
جیسے سندھ کا خربوزہ جلدی منڈی میں آ کر زیادہ مہنگا بکتا ہے۔ جبکہ بعض کاشتکار جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے بھی منڈی کی مانگ سے استفادہ حاصل کر لیتے ہیں جیسے موسم سرما میں موسم گرما کی سبزیوں کی ٹنل (پلاسٹک کور کے نیچے) کاشت کے ذریعے موزوں وقت پر سبزیاں جلد مارکیٹ میں لا کر بہترین منافع حاصل کر لیتے ہیں۔

وقت کے ساتھ ساتھ لوگوں میں صحت کے بارے میں آگاہی بڑھ رہی ہے۔ اس کے ساتھ ان کی روزانہ کی خوراک میں بھی سبزیوں کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی بھی سبزیوں کی مانگ میں اضافہ کی اہم وجہ ہے تاہم ابھی بھی ہمارے کسان سبزی کی اس بڑھتی ہوئی مانگ کا فائدہ نہیں اُٹھا پا رہے اور پرانے طریقوں پر ہی کاشتکاری کر رہے ہیں۔

پاکستان میں سبزیوں کی کاشت میں سِنجینٹا کا کردار

- زراعت میں نئی ٹیکنالوجی متعارف کروانے میں سنجینٹا کا کردار ہمیشہ سے منفرد اور خاص اہمیت کا حامل ہے۔اس لیے سبزیوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کو مدِنظر رکھتے ہوئے سنجینٹا پاکستان نے اپنے کسان بھائیوں کے کم رقبہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کا عزم اٹھایا ہے۔جس سے کسان کو زیادہ آمدنی بھی ہوگی اور سبزی کی بڑھتی ہوئی مانگ بھی پوری کی جا سکے گی۔
- پاکستان میں تقریباً 7-8 سال قبل ٹنل کاشت متعارف ہوئی تو سنجینٹا نے چند زمینداروں کے ساتھ مل کر اس سفر کا آغاز کیا۔
- سنجینٹا کی معلومات کے مطابق آج اس طریقہ کاشت سے منسلک کاشتکاروں کی تعداد تقریباً چھ سو سے تجاوز کر چکی ہے اور صرف پنجاب میں ٹنل کے زیرِ کاشت رقبہ تقریباً چھ ہزار ایکڑ ہے۔
- ٹنل کاشت میں جدید ترین اور زیادہ پیداواری صلاحیت کے حامل ہائبرڈ بیج بھی سنجینٹا نے ہی متعارف کروائے۔
- اسوقت ایک محتاط اندازے کے مطابق ٹنل کاشت میں استعمال ہونے والے ہائبرڈ بیج میں سے 80-90 فیصد سنجینٹا کے ہی ہیں۔
- وقت کے ساتھ ساتھ سنجینٹا کے سائنس دان نئے تقاضوں کے جدید ترین ہائبرڈ بیج کی تلاش میں مصروفِ عمل ہیں۔سنجینٹا کا فیلڈ اسٹاف زمیندار بھائیوں سے مسلسل رابطے میں رہتا ہے۔اور ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ان کے لیے جدید اور بہترین بیج فراہم کریں۔یہی وجہ ہے کہ سنجینٹا کے ہائبرڈ بیج کاشتکار کی اولین پسند ہیں۔

ٹنل فارمِنگ (TUNNEL FARMING) کیا ہے؟

سبزیوں کو ان کے قدرتی ماحول (موسم) سے پہلے، ایک مخصوص طریقہ پر، درجہ حرارت اور نمی کو کنٹرول کرتے ہوئے، اُگانے کا طریقہ ٹنل فارمنگ کہلاتا ہے۔

وقتِ کاشت

پنیری کی کاشت			وقتِ منتقلی
پنجاب۔خیبر پختونخواہ	برائے ٹنل کاشت	آخر ستمبر تا اکتوبر	نومبر۔دسمبر
	برائے اوپن فیلڈ	وسط نومبر تا جنوری	فروری۔مارچ
سندھ	وسط دسمبر تا فروری اور اگست تا ستمبر		فروری۔مارچ

طریقۂ کاشت

کھیلیوں کا فاصلہ	2.5 سے 3 فٹ
پودے سے پودے کا فاصلہ	1 سے 1.5 فٹ
پانی کی کھالی	1.5 فٹ
شرح بیج فی ایکڑ	120-150 گرام

نوٹ: کورے والے علاقوں میں پنیری کی منتقلی کورے کے بعد کیجائے یا ٹنل کے اندر کاشت کی جائے۔
کمپنی صرف بیج کے اُگاؤ اور خالص پن کی ضمانت دیتی ہے۔ پیداوار کا انحصار بہت سارے قدرتی عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔جس کے لیے کمپنی ذمہ دار نہیں۔

syngenta®

شملہ مرچ OROBELLE

شملہ مرچ F-1 ہائبرڈ کی نمایاں خصوصیات

- یہ بلاک (Blocky) نما چمکیلی سبز رنگ والی قسم ہے
- اس کا پودا قدرے جھاڑ نما (Semi-erect) ہوتا ہے
- اس کا پودا 10 سینٹی میٹر لمبا اور 9 سینٹی میٹر قطر کا ہوتا ہے
- اس کا پھل پکنے پر سبز سے پیلا ہو جاتا ہے
- سردی کے خلاف بہترین قوت مدافعت
- پھل کا اوسط وزن 110-130 گرام ہوتا ہے
- پیداواری صلاحیت تقریباً 28 ٹن فی ایکڑ ہے

کھادوں کا استعمال فی ایکڑ

زمین کی تیاری	منتقلی کے 25-30 دن بعد	منتقلی کے 50-55 دن بعد	ہر چنائی کے بعد
1 بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ یا 1/2 بوری یوریا 1 بوری DAP یا 2.5 بوری SSP یا 2-3 بوری نائٹروفاس 1 بوری SOP	1/2 بوری یوریا یا 1.5 بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	1 بوری یوریا 1/2 سے 1 بوری SOP	1/2 بوری یوریا یا 1 بوری نائٹروفاس

نوٹ: زمین کی ساخت اور زرخیزی، فصل کی حالت اور آب وہوا کے مطابق کھاد کی مقدار گھٹائی یا بڑھائی جاسکتی ہے۔

ٹنل فارمنگ کی اہمیت

ٹنل فارمنگ کیوں ضروری ہے؟

مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے ہمارے زمیندار بھائیوں کو اس کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

- زمین کی ملکیتی حد دن بدن کم ہو رہی ہے۔
- قدرتی موسم میں سبزی کی قیمت مارکیٹ میں کم ملتی ہے۔
- آبادی کا تناسب دن بدن بڑھ رہا ہے اور ساتھ ہی خوراک کی ضروریات بڑھ رہی ہیں۔
- صحت کے بارے میں لوگوں کا شعور بڑھ رہا ہے۔
- اسٹوریج کی ناکافی سہولیات کی وجہ سے برآمدات میں مشکلات کا سامنا ہے۔
- ٹنل کی سبزی کی قیمت مقابلتاً بہت اچھی ملتی ہے۔
- پیداوار بہت اچھی حاصل ہوتی ہے۔
- زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے۔

ٹنل فارمنگ کے فوائد

- کم رقبہ سے زیادہ پیداوار
- سارا سال سبزیات کی فراہمی اور آمدن
- موسمی سبزیات کی نسبتاً کم عرصہ میں تیاری
- عام دنوں کی نسبت زیادہ منافع
- بہترین کوالٹی کی حامل سبزیات
- چھوٹے زمینداروں کے لئے بھی منافع
- ٹنل میں "Drip Irrigation System" کے ذریعے کم پانی کا استعمال
- فصل کی بہتر حفاظت اور نشوونما

ٹنل کی اقسام:

چھوٹی ٹنل

اس ٹنل کو شہتوت کی چھڑیوں یا لوہے کا بنایا جا سکتا ہے۔ اور تمام اقسام میں سے یہ سستا رہتا ہے۔

شاپر فی ایکڑ	100 کلوگرام
قطاروں کی تعداد فی ٹنل	2عدد
تعداد ٹنل فی ایکڑ	24-20
کورڈ ایریا فی ٹنل	4.0-3.5مرلے
ٹنل کا ٹنل سے فاصلہ سائیڈ سے	5.0-4.5 فٹ
ٹنل کی چوڑائی	4-3 فٹ
موٹائی سریا	2.5-2 سوتر

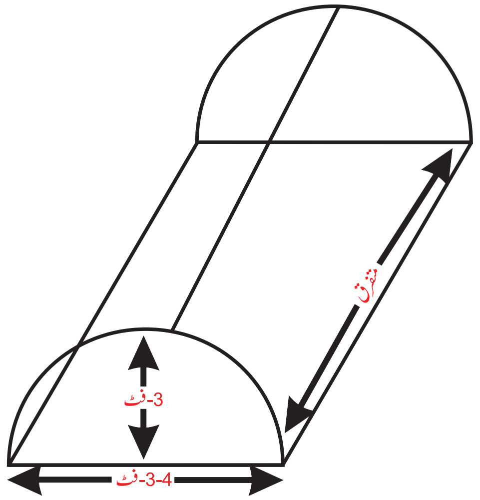

کھادوں کا استعمال فی ایکڑ

زمین کی تیاری

امونیم نائٹریٹ یا امونیم سلفیٹ یا یوریا	2بوری یا 1بوری	یا 2 بوری D.A.P
S.S.P(سنگل سپر فاسفیٹ)	4-3بوری	
S.O.P(پوٹاش)	2بوری	

پودوں کو مٹی چڑھاتے وقت

نائٹروفاس یا یوریا	2 بوری یا 1بوری
S.O.P(پوٹاش)	1بوری

ہر چنائی کے بعد

نائٹروفاس	1/2بوری
S.O.P(پوٹاش)	1/2بوری

پھل بنتے وقت

نائٹروفاس یا یوریا	1بوری
S.O.P(پوٹاش)	1/2بوری

ساحل

ساحل F-1 ہائبرڈ کی نمایاں خصوصیات

- ٹماٹر کی بیل دار اقسام میں سب سے اگیتی قسم
- پودے کی لمبائی 8 فٹ سے بھی زیادہ یعنی زیادہ پیداواری صلاحیت
- پھل قدرے لمبوترا اور خوشنما سرخ رنگ کا ہوتا ہے
- جلد سخت ہونے کی وجہ سے منتقل کرنے میں آسانی
- پھل کا اوسط وزن 150 گرام تک ہوتا ہے
- وائرس اور نیماٹوڈز کے خلاف مدافت رکھتا ہے
- چنائی منتقلی کے بعد 80-90 دنوں میں شروع ہو جاتی ہے
- پیداواری صلاحیت تقریباً 70-80 ٹن فی ایکڑ ہے

سفارشات برائے کاشت

وقت بجائی	15 اکتوبر - 31 اکتوبر
وقت منتقلی	15 نومبر - 30 نومبر
وقت برداشت	فروری تا مئی

طریقۂ کاشت

کھیلیوں کا فاصلہ	2.5 سے 3 فٹ
پودے سے پودے کا فاصلہ	1.5 سے 2 فٹ
پانی کی کھالی	1 سے 1.5 فٹ

شرحِ بیج

بیج فی ایکڑ	12000-10000

درمیانی ٹنل (Walk in Tunnel)

درمیانی ٹنل ہری مرچ، شملہ مرچ، کدو، بینگن وغیرہ کے لیے موزوں ہے۔

وزن شاپر	200 کلوگرام
قطاروں کی تعداد	6-4 فی ٹنل
تار کی موٹائی	1 سے 3 ملی میٹر
تعداد ٹنل فی ایکڑ	14-16 فی ایکڑ
کورڈ ایریا فی ٹنل	7.0-6.5 مرلے
کورڈ ایریا فی ایکڑ	95 مرلے
ٹنل کا ٹنل سے فاصلہ سائیڈ سے	4 فٹ
ٹنل کی چوڑائی	10 سے 12 فٹ

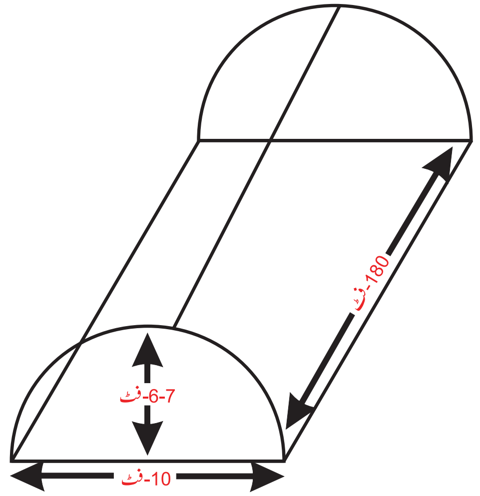

syngenta

اونچی ٹنل (High Tunnel)

یہ ٹنل بانس یا لوہے کا بنایا جاتا ہے۔اس میں کھیرا یا ٹماٹر کی کاشت بہت اچھی رہتی ہے۔

تعداد بیڈ	6فی ٹنل
قطاروں کی تعداد	12فی ٹنل
سائیڈ والے پڑوں کی چوڑائی	ڈیڑھ فٹ
درمیانی پڑوں کی چوڑائی	3 فٹ
پڑے سے پڑے کا فاصلہ	2 فٹ
کورڈ ایریا فی ٹنل	12مرلے
ہائی ٹنل فی ایکڑ تعداد	7-6فی ایکڑ
استعمال ہونے والی تار کی موٹائی	1سے 3 ملی میٹر
ٹنل کا ٹنل سے فاصلہ سائیڈ سے	4 فٹ
ٹنل کی چوڑائی	30 سے 35 فٹ

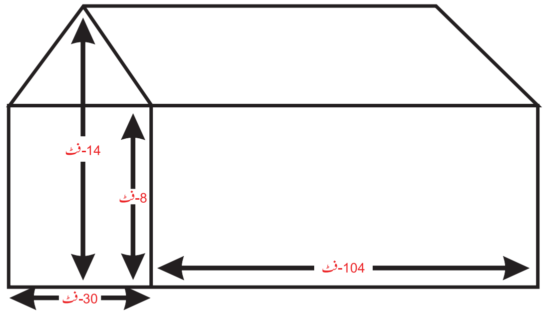

مہران

مہران F-1 ہائبرڈ کی نمایاں خصوصیات

- پارتھینوکارپک یعنی 100 فیصد مادہ پھول
- اگیتی ترین کاشت کے لیے موزوں
- سردی کے خلاف بھرپور قوت مدافعت
- پھل کا سائز 16-18 سینٹی میٹر
- پیداواری صلاحیت 60-70 ٹن فی ایکڑ
- چھوٹی ٹنل کے لیے بھی موزوں
- 3-4 پھل فی نوڈ لینے کی صلاحیت
- بہترین فروٹ کوالٹی

وقتِ کاشت

وقت بجائی	اگست۔نومبر
وقت برداشت	مارچ۔اپریل

شرحِ بیج

بیج فی ایکڑ	2سے 3 پیکٹ

طریقۂ کاشت

کھیلیوں کا فاصلہ	2.5سے 3 فٹ
پودے سے پودے کا فاصلہ	1.25سے 1.5 فٹ
پانی کی کھالی	1سے 1.5 فٹ

کھادوں کا استعمال فی ایکڑ

زمین کی تیاری

کیلشیم امونیم نائٹریٹ	2 بوری
S.S.P	4-5بوری
S.O.P(پوٹاش)	2-3بوری

دوسری آبپاشی پر

نائٹروفاس	1/2بوری

یا

MAP+CAN	1+1بوری

پھل آنے پر ہفتے کے بعد

نائٹروفاس	1-2بوری
S.O.P(پوٹاش)	1-1/2بوری

نوٹ: زمین کی ساخت اور زرخیزی، فصل کی حالت اور آب وہوا کے مطابق کھاد کی مقدار گھٹائی یا بڑھائی جا سکتی ہے۔

syngenta

ٹنل فارمِنگ شروع کرنے کے اہم مراحل

ہائبرڈ بیج کی اہمیت

ٹنل کاشت کا طریقہ جدید ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی مہنگا بھی ہے۔اس لئے کاشتکار کے لئے کسی بھی مرحلے پر خصوصاً ہائبرڈ بیج کے انتخاب میں معیار پر سمجھوتا کرنا ممکن نہیں اس ضمن میں سنجینٹا کے ہائبرڈ بیج نہ صرف جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہیں بلکہ پاکستان کے حالات کے مطابق کاشتکاروں کے لئے انتہائی منافع بخش ہیں۔اور آپ دیکھیں گے کہ کس طرح ہمارے آنے والے ہائبرڈ بیج اور بھی زیادہ کاشت کاروں کے معیار پر پورا اتریں گے۔زراعت میں اس جدت اور زیادہ سے زیادہ پیداوار کی اس لگن میں سنجینٹا کا اسٹاف ہمیشہ کی طرح آپ کے ساتھ رہے گا۔

ہائبرڈ بیج کو پَرکھنے کے اہم عوامل

- کمپنی
- اسٹوریج کے لیے موزوں
- بجائی کے بعد پہلی چنائی (مطلوبہ دن)
- گرمی کو برداشت کرنے کی صلاحیت
- فروٹ کوالٹی (رنگ، ذائقہ، لمبائی، وزن، وغیرہ)
- بیماری کے خلاف قوت مدافعت
- چنائی کی تعداد اور دورانیہ
- پیداوار فی ایکڑ
- دور کی مارکیٹ تک پہنچ کے لیے موزوں (شیلف لائف)
- وقت کاشت

پنیری کاشت بذریعۂ پٹڑے (Beds)

- زرخیز، ہموار میرا زمین کا انتخاب کریں۔
- اگر ضرورت محسوس ہو تو 50 گرام فی پٹڑا (NPK) کھاد تیاری کے وقت ڈال لیں۔
- تیاری کے بعد "6 اونچا، 3 فٹ چوڑا اور 10 فٹ لمبا پٹڑا (بیڈ) بنائیں۔
- بیج کو لائنوں میں اس طرح لگائیں کہ بیج سے بیج کا فاصلہ "1-"2 اور لائنوں کا درمیانی فاصلہ "3-"4 تک ہو۔
- اُگاؤ تک صبح شام فوارے سے پانی لگائیں۔ بعد میں مناسب وقفوں کے ساتھ پانی دیں۔
- پٹڑے پر 2-3 انچ تک بھل کی تہہ بچھا لیں۔
- بیج کو پھپھوندی کش زہر لگا کر پنیری کے لئے لگائیں۔
- پنیری "6 کی ہو جائے تو اُسے منتقل کریں (شام کے وقت)
- کیڑوں اور بیماریوں سے تحفظ کے لیے سرائیت پذیر کیڑے مار اور پھپھوندی کش زہروں کا اسپرے کریں۔
- منتقلی سے پہلے آبپاشی روک دیں۔

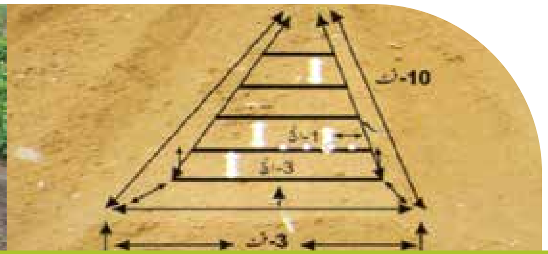

یوسف

یوسف F-1 ہائبرڈ کی نمایاں خصوصیات

- پارتھینو کارپک یعنی 100 فی صد مادہ پھول
- یکساں فروٹ سائز 17-19 سینٹی میٹر
- فروٹنگ دورانیہ 90-100 دن تقریباً
- بہترین پیداواری صلاحیت 80-90 ٹن فی ایکڑ
- درمیانی اور پچھیتی کاشت کے لیے موزوں
- گرمی کے خلاف بھرپور قوت مدافعت
- بہترین شیلف لائف
- پھل کا وزن 150 گرام

وقتِ کاشت

وقت بجائی	نومبر۔دسمبر
وقت برداشت	مارچ۔اپریل

پنیری کاشت بذریعۂ نرسری ٹریز (Trays)

- نرسری یا پنیری کی کاشت بذریعہ پلاسٹک ٹریز بھی کی جاتی ہے۔
- یہ طریقہ زیادہ تر اچھے اور جدید کاشتکاری کرنے والے کاشتکار استعمال کرتے ہیں۔
- پنیری کی کاشت کے لیے خاص میٹریل جسے ایگرو پیٹ کہتے ہیں استعمال ہوتا ہے۔
- ایک کپ میں بیک وقت ایک ہی بیج لگایا جاتا ہے۔
- ایگرو پیٹ، کوکو پیٹ، پیٹ ماس وغیرہ کا آمیزہ ایک خاص مقدار میں ہوتا ہے اور باآسانی دستیاب ہے۔
- ایک ٹرے 5-4 سال تک مناسب دیکھ بھال کے ساتھ استعمال ہو سکتی ہے۔

اس طریقہ میں مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

- بیج کی کم مقدار استعمال
- 100 فیصد اُگاؤ
- ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی آسان
- بیک وقت ایک جیسی صحت مند پنیری

اہم تجاویز

- ٹنل شمالاً جنوباً بنائیں۔
- تمام پودوں کی شاخ تراشی اور گل تراشی (سوائے ٹماٹر کے) ابتدائی تین گانٹھوں تک کریں۔
- زمین کا نامیاتی تجزیہ یا ph چیک کروالیں۔
- پانی کا بھی تجزیہ کروائیں۔
- ٹنل میں درجہ حرارت اور پانی مناسب سطح پر رکھیں۔
- کاشت کے فوراً بعد دانہ دار زہر استعمال ضرور کریں۔
- آب پاشی کے وقت خیال رکھیں کہ پانی پودوں کے تنے کو نہ چھوئے۔
- ٹنل کے اوپر مناسب گیج کا پلاسٹک استعمال کریں۔
- جڑی بوٹیوں سے بچاؤ کے لیے بلیک ملچ (Mulch) کا استعمال نہایت ضروری ہے۔

زمین کی تیاری

- زرخیز اور میرا زمین کا انتخاب کریں جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو۔
- کاشت سے 2-3 ماہ قبل زمین میں جنتر اُگا لیں۔
- جنتر ایک فٹ ہونے پر 4-5 ٹرالی گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈال کر زمین میں ہل چلا دیں اور آدھی بوری یوریا بھی ڈال دیں۔
- کاشت کے وقت آدھی مقدار فاسفورس، پوٹاش اور چوتھائی مقدار نائٹروجن ڈال کر ہل چلائیں اور کھیلیاں ڈال لیں۔

syngenta®